ادارہ

مسافرانِ آخرت

حضرت حافظ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ

جامعہ خیرالمدارس ملتان کے شعبہ تحفیظ قرآن کریم کے استاذ حضرت حافظ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ ۱۷ رشوال ۱۴۲۸ھ مطابق ۳۰ راکتوبر ۲۰۰۷ء بروز منگل انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت حافظ جیؒ راقم کے بھی استاذ اور مربیّ تھے۔ جنوری ۱۹۶۴ء میں راقم حفظ قرآن کریم کے لیے اُن کی درس گاہ میں داخل ہوا۔ تب اُن کی داڑھی مکمل سیاہ تھی۔ میری والدہ ماجدہ مدظلہا' استاذ العلماء حضرت مولانا خیرمحمد جالندھری قدس سرہٗ کی خدمت میں ہماری تعلیم کے لیے حاضر ہوئیں اور خیرالمدارس میں رہائش کے لیے مکان کی درخواست کی۔ حضرت نے کمال شفقت فرماتے ہوئے مدرسہ میں رہائش کے لیے مکان عنایت فرمایا۔ جس کا واجبی سا کرایہ تھا۔ گھر سے متصل حضرت حافظ جی کی درس گاہ تھی۔ حضرت حافظ جی نے مجھے قرآن کریم حفظ کرایا۔ کم وبیش سات برس ۱۹۷۰ء تک اُن کی خدمت میں رہا اور پھر ۱۹۸۹ء تک تقریباً پچیس سال خیرالمدارس میں ہی ہماری رہائش رہی۔ اس عرصہ میں صبح وشام اُن کی نورانی صورت اور پاکیزہ اعمال کا مسلسل مشاہدہ ہوا۔

حضرت حافظ عبدالرحیم رحمہ اللہ انتہائی متقی اور نہایت محنتی استاذ تھے۔ دورانِ حفظ اُن کے معمولات کا بڑے قریب سے مسلسل مشاہدہ کیا۔ نمازِ فجر کے آدھ پون گھنٹہ بعد وہ درس گاہ میں تشریف لے آتے۔ صبح سے ۱۱ بجے دوپہر تک' ظہر تا عصر اور پھر مغرب تا عشاء اور بعض اوقات عشاء کے بعد بھی ایک گھنٹہ تعلیم قرآن کریم میں مصروف رہتے۔ مدرسہ کے متعین وقت سے بھی زیادہ وقت تعلیم پر صرف کرتے۔ نمازِ عصر کے بعد حضرت مولانا خیرمحمد جالندھریؒ کے کمرہ میں مجلس وعظ ہوتی۔ جس میں حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ کے ملفوظات کتاب سے پڑھ کر سنائے جاتے۔ مدرسہ کے دیگر اساتذہ کے ساتھ حضرت حافظ جی بھی اس مجلس میں باقاعدہ شریک ہوتے۔ وہ ایک خاموش طبع مگر خوش طبع انسان اور لطیف حسِ مزاح کے حامل تھے۔ خشک مزاج نہیں' خوش مزاج تھے۔ بیعت کا تعلق حضرت مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (چک ۱۱ چیچہ وطنی) سے تھا جو قطب الارشاد حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ کے خلیفۂ مجاز تھے۔ حضرت حافظ جی' مولانا عبدالعزیز کے مجازِ بیعت بھی تھے۔ ۱۳۷۰ھ میں مولانا عبدالعزیز نے ہی انھیں حضرت مولانا خیرمحمد جالندھریؒ کی خدمت میں تدریس کے لیے بھیجا۔ تب اُن کی عمر ۲۰ برس تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد عالی ''تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے'' کا مصداق بن کر وہ ۵۸ برس جامعہ خیرالمدارس میں